سلسلة مطوية بالأردو (7)

توحید کے تقاضوں کو پورا کرنے والا جنتی ہے

(من حقق التوحيد دخل الجنة بلاحساب)

إعداد

ندیم اختر سلفی

داعية هندي بجمعية الدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

توحید کا واجبی تقاضا شہادتین "لاالہ الا اللہ" (اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں) اور"محمد رسول اللہ" (محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں) کی گواہی کے مطالبات اور حقوق کو پورا کرنا ہے، اور یہ اسی صورت ممکن ہے جب دین کو شرک وبدعات اور نافرمانی کی آلودگیوں اور گندگیوں سے پاک وصاف رکھا جائے، تو گویا کہ توحید کے بنیادی تین حقوق اور مطالبات ہیں:

(1) شرک (اکبر، اصغر اور خفی (پوشیدہ) تمام قسموں کو چھوڑ دینا۔

(2) بدعات کی تمام قسموں کا ترک کرنا۔

(3) نافرمانی کی تمام قسموں سے اجتناب کرنا۔

اسی توحید کی وجہ سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے: "إِنَّ إبراهيمَ كانَ أُمَّةً قانِتًا لِلَّهِ حَنيفًا وَلَم يَكُ مِنَ المُشرِكينَ"(سورة النحل:120)

(بیشک ابراہیم پیشوا اور اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار اور یک طرفہ مخلص تھے، وہ مشرکوں میں سے نہ تھے)۔

اور (اسی توحید پر قائم اور) شرک سے محفوظ رہنے کی وجہ سے اللہ نے اپنے نیک اور مومن بندوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا:" وَالَّذينَ هُم بِرَبِّهِم لا يُشرِكونَ" (سورة المؤمنون:59) (اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے)۔

مباح اور مشروع اسباب اختیار کرتے ہوئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر توکل کرنا، دل کا اسی ایک سے جڑے رہنا اور اللہ عزوجل پر ہی اعتماد کرنا توحید کے تقاضوں میں سے ہے، تو جس نے توحید کے تقاضے اور مطالبات پورے کئے وہ جنت میں بلا حساب داخل ہوگا۔

دعا ہے کہ اللہ ہمارا شمار اہل توحید میں کرے۔